22143- مسلمان شخص کو کفار کے ساتھ دفن کرنا اور غسل دینا

سوال

فرانس میں فوت ہونے والے مسلمان شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے کیونکہ اسے اس کے اصل عرب ملک منتقل کرنا مشکل ہے ، جس شہر میں وہ فوت ہوا ہے وہاں مسلمان افراد کے لیے خاص قبرستان بھی نہیں ہے ، تو کیا اسے عیسائیوں کے قبرستان میں دفن کردیا جائے کہ نہیں ؟

اوراسی طرح وہاں مسلمان میت کو غسل دینے کے لیے بھی کوئی جگہ نہیں بلکہ عیسائی مردوں کو غسل دینے کے لیے ایک کمرہ خاص ہے ، تو کیا اگر مسلمان میت کو اس کے گھر میں غسل دینا مشکل ہو تو اس کمرہ میں غسل دینا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر مسلمانوں کے
لیے قبرستان نہ ہو تو مسلمان شخص کو فوت ہونے کی شکل میں کفار کے قبرستان میں دفن
نہیں کیا جائے گا ، بلکہ صحراء میں کوئی جگہ تلاش کر کے وہاں دفن کریں اور جگہ کو
برابر کردیا جائے تا کہ قبر اکھاڑنے سے محفوظ رہے ، اور اگر بغیر کسی مشکل اور کم
خرچ کے نزدیک ترین مسلمان علاقے میں منتقل کرنا میسر ہو تو یہ زیادہ بہتر ہے ۔

اور رہا مسئلہ کفار کو غسل دینے والی
جگہ میں مسلمان میت کو غسل دینے کا تو اگر بغیر کسی خرچ کے اس کے علاوہ کوئی اور
جگہ یسر نہ ہو تو وہاں غسل دینے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ،
اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
اپنی رحمت نازل فرمائے ۔